WORLD KASHMIR FORUM
WorldKashmirForum.com

پریس بریفنگ

معزز صحافی حضرات؛

آج کا دن تاریخی اہمیت کا حامل ہے۔مجھے یہ بتاتے ہوئے خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ ”ورلڈ کشمیر فورم“ کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جس کے تحت پاکستان کی سول سوسائٹی کے مختلف طبقات پر مشتمل نمائندے مقبوضہ کشمیر میں جاری بھارتی بربریت کو روکنے اور مظلوم کشمیریوں کے حق خودارادیت کو تسلیم کرانے اور انہیں اپنے مستقبل کے تعین کا فیصلہ کرنے کی آزادی فراہم کے لیے ہم اقوام متحدہ میں پٹیشن دائر کررہے ہیں۔اس پٹیشن کے ذریعے بھارت سے مطالبہ کیا گیا ہے وہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے قراردادوں کی پابندی کرے اور ان پر عمل درآمد کو یقینی بنائے۔بھارت سے یہ مطالبہ بھی کیا گیا ہے کہ وہ مقبوضہ جموں وکشمیر کی متنازعہ علاقے کی حیثیت بحال کرے۔مقبوضہ جموں کشمیر کی وہ حیثیت جو (1948) میں اقوام متحدہ کی قرارداد 47 کے تحت طے کی گئی تھی۔مسئلہ کشمیر پر یہ پہلی عوامی پٹیشن ہوگی جو دائر کی جائے گی۔”ورلڈ کشمیر فورم“ کا قیام مسئلہ کشمیر کو دنیا میں اجاگر کرنے اور مظلوم کشمیریوں کو ان کا حق دلانے کے لیے آئینی اور قانونی جنگ لڑنے کے لیے عمل میں لایا گیا ہے۔ورلڈ کشمیر فورم کا ہیڈ کوارٹر پاکستان میں ہوگا جبکہ امریکا برطانیہ یورپی یونین کے رکن ممالک اور او آئی سی ممالک میں اس کے ریجنل دفاتر کھولے جائیں گے۔

معزز صحافی حضرات؛

مسئلہ کشمیر پر دنیا کی خاموشی ایک سنگین مجرمانہ عمل بن چکی ہے۔بھارتی حکومت کے مظالم میں دن بہ دن اضافہ اور ظلم وبربریت کی انتہا ہوگئی ہے۔گذشتہ دنوں تین سال کے معصوم بچے کے سامنے نانا کے قتل نے دل دہلا دیئے ہیں۔اس سے بڑی بربریت کا عملی مظاہرہ نہیں کیا جاسکتا۔کشمیر کا واقعہ ماورائے عدالت قتل کے زمرے میں آتا ہے۔امریکا، برطانیہ، یورپی یونین، او آئی سی اور انسانی حقوق کی بین الاقوامی تنظیموں کو اس واقعہ کا نوٹس لینا چاہیے۔ہم ورلڈ کشمیر فورم کے تحت بھارت کا مکروہ چہرہ دنیا کے سامنے بے نقاب کرنے کے لیے عالمی میڈیا کے نمائندوں، تھنک ٹینکس اور اہم عالمی شخصیات کے ساتھ مل کر سیمینارز، کانفرنسز، پینل ڈسکشن اور گلوبل کنونشن کے ذریعے رائے عامہ کو ہموار کریں گے۔دنیا جانتی ہے کہ بھارت میں 8 لاکھ فوجی ظلم اور بربریت کی ایسی تاریخ رقم کررہے ہیں جس کی انسانی تاریخ میں مثال نہیں ملتی آج کشمیر عملاً دنیا کی سب سے بڑی جیل میں تبدیل ہو چکا ہے۔دنیا کے نقشے پر اکثریت ایسے ممالک کی ہے جن کی کل فوجی طاقت 8 لاکھ فوجیوں پر مشتمل نہیں ہے جبکہ بھارت اپنے غاصبانہ قبضے کو دوام دینے کے لیے مقبوضہ کشمیر میں 8 لاکھ فوجی تعینات کرکے بھی کشمیریوں کے جذبہ حریت کو نہیں دبا سکا۔ہم اس عزم کا اعادہ کرتے ہیں کہ دنیا کے ہر فورم پر کشمیر میں مظالم پر آواز اٹھائیں گے۔بھارت مقبوضہ کشمیر میں ماورائے عدالت قتل کررہا ہے۔انسانی حقوق کی تنظیمیں کب تک خاموش تماشائی بنی رہیں گی؟ مظلوم کشمیریوں کیلئے آواز اٹھانا انسانی تقاضا ہے۔اقوام عالم کے سوئے ہوئے ضمیر کو جھنجھوڑنے کا وقت آگیا ہے۔

معزز صحافی حضرات؛

مجھے یہ بتاتے ہوئے خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ ہم ''ورلڈ کشمیر فورم'' کے تحت مقبوضہ کشمیر میں جاری بھارتی غاصبانہ قبضے کے خاتمے کے لیے''Justice Now for Kashmir'' مہم کا آغاز کر رہے ہیں۔ علاوہ ازیں ہم سوشل میڈیا پر اس پٹیشن کے لیے دستخطی مہم بھی آج سے شروع کرنے جا رہے ہیں جس میں کم از کم 20 لاکھ لوگوں سے دستخط حاصل کیے جائیں گے۔ اس مہم میں پہلے مرحلے میں پاکستان اور سمندر پار پاکستانیوں کو موقع فراہم کیا جائے گا، دوسرے مرحلے میں او آئی سی ممالک اور تیسرے مرحلے میں باقی دنیا کو شامل کیا جائے گا۔ آپ کے علم میں ہے کہ اس وقت دنیا COVID-19 کی وبا سے نبرد آزما ہے جیسے ہی اس حوالے سے جاری صورتحال میں بہتری آتی ہے ہمارا ایک نمائندہ وفد جنیوا جا کر باقاعدہ یہ پٹیشن اقوام متحدہ میں جمع کرائے گا۔ پٹیشن میں واضح کیا گیا ہے بھارت نے اقوام متحدہ کے کونسلوں کی قراردادوں کی نفی کرتے ہوئے ہندوستانی مقبوضہ کشمیر میں جاری مظالم کو چھپانے اور مقبوضہ علاقے میں بالادستی حاصل کرنے کے لیے جو طریقہ کار اختیار کیا ہے وہ عالمی قوانین کی صریح خلاف ورزی ہے۔ بھارت اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قرارداد 48 کی پاسداری کرنے سے انکار کیا ہے جبکہ یہ قرارداد اقوام متحدہ کی مشترکہ قراردادوں میں سب سے قدیم قرارداد ہے جس پر عمل درآمد ہونا ابھی باقی ہے۔ اس قرارداد میں ہندوستان سے مقبوضہ جموں و کشمیر میں رائے شماری کا مطالبہ کیا گیا ہے جس کے تحت مقبوضہ کشمیر کے عوام اپنی مرضی سے اپنے مستقبل کا تعین کر سکیں۔ بھارت نے اس کے برعکس بھارتی آئین میں آرٹیکل 360 میں تبدیلی کرتے ہوئے دھوکہ دہی کے ساتھ مقبوضہ بھارتی جموں و کشمیر کو بھارت کا حصہ بنایا ہے۔ بھارت کی اس دیدہ دلیری کی وجہ سے بھارت نے 1948ء میں اقوام متحدہ کی منظور کردہ قرارداد نمبر 47 اور اقوام متحدہ کی سیکورٹی کونسل کی جانب سے 1951 میں منظور کی جانے والی قرارداد نمبر 91 کی صریح خلاف ورزی کی ہے۔

معزز صحافی حضرات؛

المیہ یہ ہے کہ بھارت کی جانب سے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کی صریح خلاف ورزی کے باوجود اقوام متحدہ اور عالمی برادری نے خاموشی اختیار کر رکھی ہے۔ عالمی طاقتیں کچھ کرنے سے گریزاں ہیں۔ ایک بچے کی آنکھوں کے سامنے اس کے نانا کا قتل عالمی طاقتوں کی آنکھیں کھولنے کیلیے کافی ہونا چاہئے۔ سوپور میں مقتول سویلین بشیر احمد خان کو بھارتی نیم فوجی دستے نے کار سے تشدد کا نشانہ بنایا، اس کے بعد ایک جگہ خالی جگہ لے جا کر انہیں گولیاں مار کر شہید کر دیا۔ اس بربریت کے بعد بھی عالمی طاقتیں اور انسانی حقوق کی تنظیموں نے اپنا وہ کردار ادا نہیں کیا جو ان کی ذمہ داری بنتی ہے۔ دنیا دیکھ رہی ہے کہ 5 اگست 2019 سے مقبوضہ کشمیر میں دہشت گردی کا راج تیز ہوا ہے، قتل و غارت میں اضافہ ہوا ہے۔ اس کے باوجود میں بھارت کے خلاف عالمی طاقتوں نے اپنی ذمہ داری ادا نہیں کی۔ ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ عالمی برادری 3 سال کے بچے کے نانا سمیت تمام ہلاکتوں کی تحقیقات کا ایک بین الاقوامی کمیشن تشکیل دے۔

معزز صحافی حضرات؛

یہ حقیقت ہے کہ 1948 سے آج تک بھارت غیر قانونی طور پر اس علاقے پر قابض ہے۔ کشمیر میں آباد لاکھوں لوگوں کے حق خود ارادیت سے انکار انصاف سے انحراف ہے۔ اقوام متحدہ کی سیکورٹی کونسل کی قراردادوں پر عمل درآمد سے انکار کر کے بھارت نہ صرف اقوام متحدہ کے آئین کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوا ہے بلکہ بین الاقوامی قوانین پر عمل درآمد سے بھی انکاری ہے۔ اقوام متحدہ کی قراردادوں میں فوجی کارروائیاں روکنے اور کشمیر کے عوام کو اپنی مرضی کے مطابق اقوام متحدہ کی نگرانی میں اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا اختیار دیا گیا ہے۔ مودی سرکار کشمیر میں ہندوتوا پالیسی پر عمل پیرا ہے، مسلمانوں کے خلاف نفرت پر اکسایا جاتا ہے اور سوشل میڈیا پر جھوٹی خبریں پھیلائی جاتی ہیں، وادی میں کئی لاکھ بھارتی فوجی تعینات ہیں اور مسلمان اکثریتی ریاست پر اقلیتی ہندو فوج کی حکمرانی ہے۔ قابض بھارتی حکومت کی جانب سے مقبوضہ وادی کشمیر میں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں میں روز بروز اضافہ تشویشناک ہے۔

معزز صحافی حضرات؛

کشمیر جل رہا ہے جس کی اصل وجہ ریاستی دہشت گردی ہے جو بھارتی افواج کر رہی ہیں۔ مقبوضہ کشمیر میں طاقت کے وحشیانہ استعمال کے ذریعے غیر قانونی طور پر کشمیری نوجوانوں کو گرفتار کرنا اور انہیں حراست میں رکھنا اور معصوم لوگوں کو قتل کرنا معمول ہے۔ اب تک بے شمار کشمیری موت کے گھاٹ اتار دیئے گئے ہیں۔ کشمیر میں بھارتی فوجی ممنوعہ بور کے ہتھیار استعمال کرتے ہیں، پیلٹ گنز اور دیگر ہتھیار کشمیری نوجوانوں کو زیادہ سے زیادہ زخمی کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ مزاحمتی تحریک میں کشمیری نوجوان قابض فورسز سے کشمیر کو بچانے کے لیے سب سے زیادہ قربانی دے رہے ہیں۔ بھارت مختلف قراردادوں اور انسانی حقوق کی مسلسل پامالی کر رہا ہے۔ بھارتی قابض افواج اور مقامی مزاحمتی تحریک کے درمیان جاری تصادم میں تیزی آ رہی ہے۔ بھارتی حکومت نے کشمیر کی حیثیت کو تبدیل کرتے ہوئے اسے بھارت میں شامل کر کے تمام قانونی اصولوں اور انسانی اقدار کی خلاف ورزی ہی نہیں کی بلکہ اقوام متحدہ کی قراردادوں کی بھی خلاف ورزی کی ہے۔ اقوام متحدہ بھارت کی جانب سے اپنی قرارداد اور کنونشن کی خلاف ورزی دیکھتا رہا لیکن اس کے خلاف کسی قسم کی کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔

معزز صحافی حضرات؛

بھارتی حکومت نریندر مودی کی سربراہی میں ''ہندوتوا'' کے تحت مقبوضہ کشمیر کو 1948 میں اقوام متحدہ کی سیکورٹی کونسل کی قرارداد نمبر 47 اور 1951 میں اقوام متحدہ کی سیکورٹی کونسل کی قرارداد نمبر 91 کو نظر انداز کرتے ہوئے بھارت کا حصہ بنا چکی ہے۔ بھارت مسلسل 1948 کی قرارداد کی شق نمبر 2 سے 14 تک خلاف ورزی کرتا آیا ہے تا کہ مقبوضہ کشمیر میں کشمیریوں کی آبادی کو کم کیا جائے اور ان کی جائیدادیں ہتھیا لی جائیں، اسی مقصد کے لیے انہوں نے کشمیر کی ریاست کو بھارت میں شامل کیا ہے۔ بھارتی حکومت نے کشمیر میں

WORLD KASHMIR FORUM

WorldKashmirForum.com

کرفیو نافذ کر کے کشمیری عوام کو قید کیا ہوا ہے جو آج تک جاری ہے کشمیری عوام لاک ڈا؟ن میں زندگی بسر کرنے پر مجبور کر دیئے گئے ہیں۔ بھارتی حکومت کھلم کھلا انسانی حقوق کی خلاف ورزی کر رہی ہے۔ اس پٹیشن کے ذریعے جمہوریہ بھارت سے مطالبہ کیا جاتا ہے وہ اقوام متحدہ کی کونسلوں کی قراردادوں کی پابندی کرے اور ان پر عمل درآمد کو یقینی بنائے۔ بھارت سے یہ مطالبہ بھی کیا جاتا ہے کہ وہ مقبوضہ جموں و کشمیر کی متنازعہ علاقے کی حیثیت بحال کرے۔ مقبوضہ جموں کشمیر کی جو حیثیت (1948) میں اقوام متحدہ کی قرارداد 47 کے تحت طے کی گئی تھی۔

اس وقت مقبوضہ کشمیر میں 5 ویں نسل اس جنگ کا حصہ بنی ہوئی ہے۔ پاکستان اور بھارت دونوں ایٹمی طاقتیں ہیں اور موجودہ صورتحال روایتی، ایٹمی جنگ کا سبب بن سکتی ہے جس سے خطے کا امن داؤ پر لگ جائے گا۔ ہم آپ کے ذریعے یہ مطالبہ کرتے ہیں کہ مقبوضہ کشمیر سے فی الفور کرفیو کا خاتمہ کیا جائے۔ مقبوضہ علاقے کے حالات معمول پر لائے جائیں اور وہاں غیر ملکی مبصرین اور عالمی میڈیا کے نمائندوں کو جانے کی اجازت دی جائے۔ مقبوضہ کشمیر میں اقوام متحدہ کی قراردادوں کی روشنی میں کشمیریوں کو اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کی مکمل آزادی فراہم کی جائے۔

معزز صحافی حضرات؛

ہم آپ کے شکر گزار ہیں کہ آپ اپنی گوں ناگوں مصروفیات کے باوجود یہاں تشریف لائے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ اس اہم مسئلہ پر میڈیا کا بھرپور تعاون ہمیں حاصل رہے گا۔

پریس کانفرنس میں شریک شخصیات

(1) حاجی محمد رفیق پردیسی (چیئرمین ورلڈ کشمیر فورم)

(2) سابق اٹارنی جنرل و جسٹس انور منصور خان (سیکریٹری جنرل)

(3) حاجی رفیق سلیمان (رکن مرکزی کابینہ)

(4) شیخ راشد عالم (رکن مرکزی کابینہ)